Supplication for travelling

مسافر اہل خانہ کو یہ کہہ کر رخصت ہو

- اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لاَ تَضِیْعُ وَ دَائِعُہٗ (سنن ابن ماجہ)

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں ۔

گھر والے مسافر کو اس طرح دعا دیں

- اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ (جامع ترمذی)

میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرا آخری عمل اللہ تعالٰی کے سپرد کرتا ہوں۔

گھر سے نکلتے وقت پڑھیں

- بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ (جامع ترمذی)

اللہ کے نام کے ساتھ میں اللہ پر توکل کرتا ہوں، اسکی مدد کے بغیر نیکی کرنے کی اور گناہ سے بچنے کی طاقت نہیں۔

- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ (سنن ابی داؤد)

میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں یا بہک جاؤں یا بہکایا جاؤں یا میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت اختیار کرے۔

پاؤں سواری پر رکھتے ہوئے

- بِسْمِ اللّٰہِ (ثلاثا). اللہ کے نام کے ساتھ (تین مرتبہ)

سواری پر بیٹھنے کے بعد

- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ . تمام تعریفیں اللہ تعالٰی کے لیے ہیں

سواری پر بیٹھنے کے بعد

• سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ o وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ o (الزخرف:14-13)

پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اسے قابو میں کرنے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں ۔

• اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ .(ثلاثا) تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لیے ہیں ۔(تین مرتبہ)

• اَللّٰهُ اَکۡبَرُ.(ثلاثا) اللہ ہی سب سے بڑا ہے ۔(تین مرتبہ)

سواری پر بیٹھنے کے بعد

• سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ قَدۡظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ فَاِنَّهٗ لَایَغۡفِرُالذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ (جامع ترمذی)

پاک ہے تو بے شک میں نے (تیری نافرمانی کر کے) اپنی جان پر زیادتی کی ہے مجھے معاف فرما دے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا ۔

• اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسۡئَلُکَ فِیۡ سَفَرِنَا ھٰذَا الۡبِرَّ وَالتَّقۡوٰی وَمِنَ الۡعَمَلِ مَا تَرۡضٰی ، اَللّٰهُمَّ هَوِّنۡ عَلَیۡنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطۡوِعَنَّا بُعۡدَهٗ ، اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ الصَّاحِبُ فِیۡ السَّفَرِ وَ الۡخَلِیۡفَةُ فِی الۡاَهۡلِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ وَعۡثَآءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَةِ الۡمَنۡظَرِ وَسُوۡٓءِ الۡمُنۡقَلَبِ فِی الۡمَالِ وَ الۡاَهۡلِ (صحیح مسلم)

اے اللہ! بیشک ہم آپ سے اس سفر میں بھلائی ،تقویٰ اور ایسا عمل جس سے آپ راضی ہو جائیں کا سوال کرتے ہیں ۔اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے سفر کو آسان بنادے اور اس کے فاصلوں کو کم کر دے ۔اے اللہ! اس سفر میں آپ ہی ہمارے ساتھی ہیں اور ہمارے گھر والوں کے محافظ ہیں ۔ اے اللہ! بیشک میں اس سفر کی تکلیف ، پریشان کن مناظر اور اپنے مال اور اہل خانہ کی طرف برائی کے ساتھ لوٹنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں ۔

کشتی پر سوار ہونے کی

- بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖهَا وَمُرۡسٰهَا اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (ھود:41)

اللہ کے نام کے ساتھ اس (کشتی) کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا یقیناً میرا پروردگار بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

دورانِ سفر

- بلندی پر چڑھتے ہوئے (جہاز یا پہاڑ پر) اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔
- بلندی سے نیچے اترتے ہوئے سُبۡحَانَ اللّٰه ۔ پاک ہے اللہ۔

کسی شہر میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰهُمَّ بَارِكۡ لَنَا فِيۡهَا (ثلاثا) (معجم الطبرانی)

اے اللہ! ہمارے لیے اس (بستی، شہر، گاؤں) میں برکت عطا فرما۔ (تین مرتبہ)

- اَللّٰهُمَّ ارۡزُقۡنَا جَنَاهَا وَحَبِّبۡنَا اِلٰى اَهۡلِهَا وَ حَبِّبۡ صَالِحِىۡ اَهۡلِهَا اِلَيۡنَا (معجم الطبرانی)

اے اللہ! اس بستی کے پھلوں سے ہمیں مستفید فرما، اور یہاں کے لوگوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال دے اور یہاں کے نیک افراد کو ہمارے لئے محبوب بنا دے۔

کسی جگہ اترنے / پہنچنے پر

- رَبِّ اَنۡزِلۡنِىۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنۡتَ خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ○ (المؤمنون: 29)

اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور آپ سب سے بہترین اتارنے والے ہیں۔

- رَبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا○ (بنی اسرائیل:80)

اے میرے رب! مجھے سچائی کے مقام پر داخل کر اور مجھے سچائی کے مقام ہی سے نکال اور میرے لئے اپنے پاس سے مددگار قوت مہیا فرما۔

- اَعُوۡذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ (صحیح مسلم)

میں تمام مخلوق کے شر سے اثر کرنے والے کلمات کی پناہ لیتا ہوں۔

سفر سے واپسی پر

- آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (صحیح بخاری ومسلم)

ہم رجوع کرنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔